انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
...ab.com | epaper.inquilab.com
قیمت: ۵؍روپے، ۱۴؍صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۱۵؍فروری ۲۰۲۵ء، ۱۶؍شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۱

دہرہ دون میں مسلم دوکانداروں پر شرپسندوں کے حملہ کی مفتی مکرم احمد نے شدید مذمت کی

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے اثاثہ کا حساب لگا کر ماہ رمضان المبارک سے پہلے ہی مساکین کو زکوٰۃ وصدقات ادا کر دیں تاکہ وہ بھی رمضان المبارک کے لیے اپنے بندوبست کر لیں، یہی اسلاف کا طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ زکوٰۃ ادا کرنے میں لاپروائی نہ برتیں۔ پیشہ ور بھکاری دھوکہ دے کر سیدھے سادے مسلمانوں سے زکوٰۃ لے جاتے ہیں اور وہ مستحق نہیں ہوتے، جسے بھی زکوٰۃ دیں خوب تسلی کر کے دیں، بہتر ہے کہ اپنے مستحق قریبی پڑوسیوں، مستحق رشتہ داروں کو زکوٰۃ دی جائے تاکہ آخرت کی جوابدہی نہ رہے۔ اگر کسی غیر مستحق کے ہاتھ میں زکوٰۃ دے دی گئی تو وہ ادا نہیں ہوگی اور آخرت کی جوابدہی ہمارے ذمہ باقی رہے گی۔ زکوٰۃ عصری تعلیم حاصل کرنے والے مستحق طلبہ کو بھی دے سکتے ہیں۔ مفتی مکرم نے دہرہ دون میں ۵؍فروری کو مسلم دوکانداروں پر شرپسندوں کے حملہ کی شدید مذمت کی اور شرپسند عناصر کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ مقامی انتظامیہ نے ۵؍لوگوں کے خلاف رپورٹ درج کی ہے لیکن وہاں صرف پانچ افراد نہیں تھے۔ شرپسندوں کے ویڈیوز دیکھ کر اصل حقیقت کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ ان واقعات سے دہرادون کے اقلیتی فرقہ میں شدید مایوسی اور بے چینی ہے۔ انتظامیہ کو ایسے فتنہ کا سدباب کرنا ہوگا اور سخت کارروائی کرنی ہوگی۔ مفتی مکرم نے کشی نگر کے قصبہ ہاٹا کی مدنی مسجد پر غیر قانونی طریقہ پر انہدامی کارروائی کی شدید مذمت کی۔ ضابطہ کے مطابق کوئی نوٹس بھی نہیں دیا گیا۔ سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یہ کارروائی کی گئی جس سے تعصب کی جھلک صاف نظر آرہی ہے اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے اس سے ملک کی بدنامی ہوتی ہے۔

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی• لکھنؤ• گورکھپور• کانپور• پٹنہ• اور حیدرآباد سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
سال:25 شمارہ نمبر:9171 16 شعبان المعظم 1446ھ ہفتہ Saturday 15 February 2025 الوطنی •فرض

دہرادون میں مسلم دوکانداروں پر شرپسندوں کے حملہ کی شدید مذمت

نئی دہلی (پریس ریلیز)
شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے اثاثہ کا حساب لگا کر ماہ رمضان المبارک سے پہلے ہی مساکین کو زکوٰۃ صدقات ادا کردیں تاکہ وہ بھی رمضان المبارک کے لیے اپنے بندوبست کرلیں، یہی اسلاف کا طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ زکوٰۃ ادا کرنے میں لاپرواہی نہ برتیں۔ پیشہ ور بھکاری دھوکہ دے کر سیدھے سادھے مسلمانوں سے زکوٰۃ لے جاتے ہیں اور وہ مستحق نہیں ہوتے۔ جسے بھی زکوٰۃ دیں خوب تسلی کرکے دیں، بہتر ہے کہ اپنے مستحق قریبی پڑوسیوں، مستحق رشتہ داروں کو زکوٰۃ دی جائے تاکہ آخرت کی دینداری نہ رہے۔ اگر کسی غیر مستحق کے ہاتھ میں زکوٰۃ دے دی گئی تو وہ ادا نہیں ہوگی اور آخرت کی دینداری ہمارے ذمہ باقی رہے گی۔ زکوٰۃ عصری تعلیم حاصل کرنے والے مستحق طلبا کو بھی دے سکتے ہیں۔ مفتی مکرم نے دہرادون میں 5 فروری کو مسلم دوکانداروں پر شرپسندوں کے حملہ کی شدید مذمت کی اور شرپسند عناصر کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ حملہ آوروں نے دوکانوں کے بینر اور سائن بورڈ بھی توڑ ڈالے اور ایک ہفتہ کا الٹی میٹم دیتے ہوئے وارننگ دی کہ اگر مکانوں اور دوکانوں سے دوسرے فرقہ کے لوگوں کو نہیں نکالا گیا تو ہم خود کارروائی کریں گے۔ ہفتہ بازار

میں بھی وہ لوگ گئے اور وہاں سے بھی دوسرے فرقہ کے لوگوں کو زبردستی نکال دیا اور کہا کہ اس بازار میں اگر آئندہ تم لوگ آئے تو انجام برا ہوگا۔ انہوں نے بہت زیادہ بدسلوکی کی اور زدو کوب بھی کیا۔ وہ گروپ بنا کر ایک بازار سے دوسرے بازار کی طرف گئے اور سوشل میڈیا کا استعمال کرکے دوسرے فرقہ کے خلاف اکسایا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اگرچہ مقامی انتظامیہ نے 5 لوگوں کے خلاف رپورٹ درج کی ہے لیکن وہاں صرف 5 افراد نہیں تھے۔ شرپسندوں کے ویڈیوز دیکھ کر اصل حقیقت کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ ان واقعات سے دہرادون کے اقلیتی فرقہ میں شدید مایوسی اور بے چینی ہے۔ انتظامیہ کو ایسے فتنہ کا سدباب کرنا ہوگا اور سخت کارروائی کرنی ہوگی۔ مفتی مکرم نے کشی نگر قصبہ ہاٹا کی مدنی مسجد پر غیر قانونی طریقہ پر انہدامی کارروائی کی شدید مذمت کی۔ ضابطہ میں کوئی نوٹس بھی نہیں دیا گیا۔ سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یہ کارروائی کی گئی جس سے تعصب کی جھلک صاف نظر آرہی ہے اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے اس سے ملک کی بدنامی ہوتی ہے۔

دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
8, Issue: 142 www.hamarasamajdaily.com Saturday,15,February,2025 Rs.2.00.

دہرادون میں مسلم دوکانداروں پر شرپسندوں کے حملہ کی شدید مذمت

نئی دہلی، 14 فروری، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے اثاثہ کا حساب لگا کر ماہ رمضان المبارک سے پہلے ہی مساکین کو زکوٰۃ صدقات ادا کردیں تاکہ وہ بھی رمضان المبارک کے لیے اپنے بندوبست کرلیں، یہی اسلاف کا طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ زکوٰۃ ادا کرنے میں لاپرواہی نہ برتیں۔ پیشہ ور بھکاری دھوکہ دے کر سیدھے سادھے مسلمانوں سے زکوٰۃ لے جاتے ہیں اور وہ مستحق نہیں ہوتے۔ جسے بھی زکوٰۃ دیں خوب تسلی کرکے دیں، بہتر ہے کہ اپنے مستحق قریبی پڑوسیوں، مستحق رشتہ داروں کو زکوٰۃ دی جائے تاکہ آخرت کی دینداری نہ رہے۔ اگر کسی غیر مستحق کے ہاتھ میں زکوٰۃ دے دی گئی تو وہ ادا نہیں ہوگی

اور آخرت کی دینداری ہمارے ذمہ باقی رہے گی۔ زکوٰۃ عصری تعلیم حاصل کرنے والے مستحق طلبہ کو بھی دے سکتے ہیں۔ مفتی مکرم نے دہرادون میں ۵ فروری کو مسلم دوکانداروں پر شرپسندوں کے حملہ کی شدید مذمت کی اور شرپسند عناصر کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ حملہ آوروں نے دوکانوں کے بینر اور سائن بورڈ بھی توڑ ڈالے اور ایک ہفتہ کا الٹی میٹم دیتے ہوئے وارننگ دی کہ اگر مکانوں اور دوکانوں سے دوسرے فرقہ کے لوگوں کو نہیں نکالا گیا تو ہم خود کارروائی کریں گے۔ ہفتہ بازار میں بھی وہ لوگ گئے اور وہاں سے بھی دوسرے فرقہ کے لوگوں کو زبردستی نکال دیا اور کہا کہ اس بازار میں اگر آئندہ تم لوگ آئے تو انجام برا ہوگا۔ انہوں نے بہت زیادہ بدسلوکی کی اور زدوکوب بھی کیا۔ وہ گروپ بنا کر ایک بازار سے دوسرے بازار کی طرف گئے اور سوشل میڈیا کا استعمال کرکے دوسرے فرقہ کے خلاف اکسایا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اگرچہ مقامی انتظامیہ نے ۵ لوگوں کے خلاف رپورٹ درج کی ہے لیکن وہاں صرف پانچ افراد نہیں تھے۔ شرپسندوں کے ویڈیوز دیکھ کر اصل حقیقت کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ ان واقعات سے دہرادون کے اقلیتی فرقہ میں شدید مایوسی اور بے چینی ہے۔ انتظامیہ کو ایسے فتنہ کا سدباب کرنا ہوگا اور سخت کارروائی کرنی ہوگی۔ مفتی مکرم نے کشی نگر قصبہ ہاٹا کی مدنی مسجد پر غیر قانونی طریقہ پر انہدامی کارروائی کی شدید مذمت کی۔

روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ

ہفتہ، ۱۵ر فروری ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۶ر شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ

قصبہ ہاٹا کی مدنی مسجد پر انہدامی کارروائی میں سپریم کورٹ کی حکم عدولی کی گئی

دہرادون میں مسلم دوکانداروں پر شرپسندوں کے حملہ کی شدید مذمت

اقلیتی فرقہ کو تحفظ دینے کا مطالبہ: مفتی محمد مکرم احمد

نئی دہلی 14ر فروری (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے اثاثہ کا حساب لگا کر ماہ رمضان المبارک سے پہلے ہی مساکین کو زکوٰۃ صدقات ادا کردیں تاکہ وہ بھی رمضان المبارک کے لیے اپنے بندوبست کرلیں، یہی اسلاف کا طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ زکوٰۃ ادا کرنے میں لاپرواہی نہ برتیں۔ پیشہ ور بھکاری دھوکہ دے کر سیدھے سادھے مسلمانوں سے زکوٰۃ لے جاتے ہیں اور وہ مستحق نہیں ہوتے۔ جسے بھی زکوٰۃ دیں خوب تسلی کرکے دیں، بہتر ہے کہ اپنے مستحق قریبی پڑوسیوں، مستحق رشتہ داروں کو زکوٰۃ دی جائے تاکہ آخرت کی دینداری نہ رہے۔ اگر کسی غیر مستحق کے ہاتھ میں زکوٰۃ دے دی گئی تو وہ ادا نہیں ہوگی اور آخرت کی دینداری ہمارے ذمہ باقی رہے گی۔ زکوٰۃ عصری تعلیم حاصل کرنے والے مستحق طلبہ کو بھی دے سکتے ہیں۔ مفتی مکرم

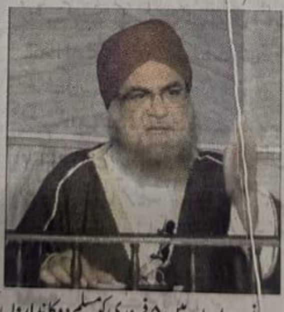

نے دہرادون میں ۵ فروری کو مسلم دوکانداروں پر شرپسندوں کے حملہ کی شدید مذمت کی اور شرپسند عناصر کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ حملہ آوروں نے دوکانوں کے بینر اور سائن بورڈ بھی توڑ ڈالے اور ایک ہفتہ کا الٹی میٹم دیتے ہوئے وارننگ دی کہ اگر مکانوں اور دوکانوں سے دوسرے فرقہ کے لوگوں کو نہیں نکالا گیا تو ہم خود کارروائی کریں گے۔ ہفتہ بازار میں بھی وہ لوگ گئے اور وہاں سے بھی دوسرے فرقہ کے لوگوں کو زبردستی نکال دیا اور کہا کہ اس بازار میں اگر آئندہ تم لوگ آئے تو انجام برا ہوگا۔ انہوں نے بہت زیادہ بدسلوکی کی اور زدوکوب بھی کیا۔ وہ گروپ بنا کر ایک بازار سے دوسرے بازار کی طرف گئے اور سوشل میڈیا کا استعمال کرکے دوسرے فرقہ کے خلاف اکسایا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اگرچہ مقامی انتظامیہ نے ۵ لوگوں کے خلاف رپورٹ درج کی ہے لیکن وہاں صرف پانچ افراد نہیں تھے۔ شرپسندوں کے ویڈیوز دیکھ کر اصل حقیقت کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ ان واقعات سے دہرادون کے اقلیتی فرقہ میں شدید مایوسی اور بے چینی ہے۔ انتظامیہ کو ایسے فتنہ کا سدباب کرنا ہوگا اور سخت کارروائی کرنی ہوگی۔ مفتی مکرم نے کشی نگر قصبہ ہاٹا کی مدنی مسجد پر غیر قانونی طریقہ پر انہدامی کارروائی کی شدید مذمت کی۔ ضابطہ میں کوئی نوٹس بھی نہیں دیا گیا۔ سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یہ کارروائی کی گئی جس سے تعصب کی جھلک صاف نظر آرہی ہے اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے اس سے ملک کی بدنامی ہوتی ہے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ

Hindustan Express

ہندوستان ایکسپریس

نئی دہلی، ہفتہ، 15 فروری، 2025، بمطابق، 16 شعبان المعظم 1446ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

مفتی مکرم کی دہرادون میں مسلم دوکانداروں پر شرپسندوں کے حملہ کی مذمت

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے اثاثہ کا حساب لگا کر ماہ رمضان المبارک سے پہلے ہی مساکین کو زکوٰۃ صدقات ادا کردیں تاکہ وہ بھی رمضان المبارک کے لیے اپنے بندوبست کرلیں، یہی اسلاف کا طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ زکوٰۃ ادا کرنے میں لاپرواہی نہ برتیں۔ پیشہ ور بھکاری دھوکہ دے کر سیدھے سادھے مسلمانوں سے زکوٰۃ لے جاتے ہیں اور وہ مستحق نہیں ہوتے۔ جسے بھی زکوٰۃ دیں خوب تسلی کر کے دیں، بہتر ہے کہ اپنے مستحق قریبی پڑوسیوں، مستحق رشتہ داروں کو زکوٰۃ دی جائے تاکہ آخرت کی دینداری نہ رہے۔ اگر کسی غیر مستحق کے ہاتھ میں زکوٰۃ دے دی گئی تو وہ ادا نہیں ہوگی اور آخرت کی دینداری ہمارے ذمہ باقی رہے گی۔ زکوٰۃ عصری تعلیم حاصل کرنے والے مستحق طلبہ کو بھی دے سکتے ہیں۔ مفتی مکرم نے دہرادون میں ۵ فروری کو مسلم دوکانداروں پر شرپسندوں کے حملہ کی شدید مذمت کی اور شرپسند عناصر کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ حملہ آوروں نے دوکانوں کے بینر اور سائن بورڈ بھی توڑ ڈالے اور ایک ہفتہ کا الٹی میٹم دیتے ہوئے وارننگ دی کہ اگر مکانوں اور دوکانوں سے دوسرے فرقہ کے لوگوں کو نہیں نکالا گیا تو ہم خود کارروائی کریں گے۔ ہفتہ بازار میں بھی وہ لوگ گئے اور وہاں سے بھی دوسرے فرقہ کے لوگوں کو زبردستی نکال دیا اور کہا کہ اس بازار میں اگر آئندہ تم لوگ آئے تو انجام برا ہوگا۔ انہوں نے بہت زیادہ بدسلوکی کی اور زدوکوب بھی کیا۔